



سوال

(663) قربانی کے گوشت میں سے صدقہ والا حصہ غیر مسلموں کو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

”احکام و مسائل“ میں آپ نے فرمایا ہے کہ قربانی کے گوشت میں سے صدقہ والا حصہ غیر مسلموں کو نہیں دیا جائے گا تو کیا قربانی کے گوشت کے حصے جائیں گے اور اگر کیے جائیں گے تو کتنے ہوں گے اور ان کی تقسیم کیسے ہوگی اور کون سا حصہ صدقہ والا شمار ہوگا اور کیا صدقہ والا حصہ نکال کر باقی قربانی سے غیر مسلموں کو دیا جاسکتا ہے؟ (محمد ہاشم یزبانی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں ہے: { فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا أَمْرَ اللَّهِ } [الحج: ۲۸] ”تم خود بھی کھاؤ اور بھوکے فقیروں کو بھی کھلاؤ۔“ [نیز قرآن مجید میں ہے: { فَأِذَا وُجِّبَتْ جُنُوبًا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا النَّاسَ وَاللَّهَ } [الحج: ۳۶] ”پھر جب ان کے پہلو زمین پر لگ جائیں اسے (خود بھی) کھاؤ اور مسکین سوال سے نہ کرنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ۔“ [رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((فَكُلُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَأَطِيعُوا وَأَدِّبُوا))] 2 ”پس کھاؤ جیسے مناسب سمجھو اور کھلاؤ اور ذخیرہ کرو۔“ [تو قربانی کے گوشت سے کچھ صدقہ کرنا فرض و ضروری ہے، باقی نصف، ثلث اور ربع وغیرہ کی تعیین و تحدید کہیں وارد نہیں ہوئی۔ ۲۹ < ۳۲۳ھ

2 مسلم کتاب الأضاحی باب بیان ما کان من النہی عن اکل لحوم الأضاحی۔ ترمذی البواب الاضاحی باب فی الرخص فی اکلها بعد ثلاث۔

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 656

محدث فتویٰ